

ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

حضرت سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری

https://ur.wikipedia.org/s/1n19n

سانچہ:خاندان معلومات

سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری سلسلہ بخاریہ نقوی اور سادات اوچ شریف کے ممتاز اور باوقار بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ سید ناصر الدین محمود بخاری کے صاحبزادے اور مخدوم جہانیاں جہاں گشت کے پوتے تھے۔ خاندانی روایتوں، محفوظ شجرات، تذکروں اور نسبی دستاویزات کے مطابق آپ کا شمار سلسلہ بخاریہ کے ان روشن چراغوں میں ہوتا ہے جنھوں نے علم، عرفان، تصوف، طریقت اور اہل بیت کی وابستگی کو نسل در نسل آگے بڑھایا۔[1]

روایتوں کے مطابق سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری ایک متقی، فاضل، وارث مسند طریقت، سالک راہ سلوک اور صاحب فیض بزرگ تھے، جبکہ آپ کی تربیت آپ کے والد سید ناصر الدین محمود بخاری نے شریعت، تصوف اور روحانی آداب کی بنیاد پر کی۔[2]

نسب و تعارف

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، اوچ شریف کے مشجرات، درگاہی روایتوں اور گلزار جلالیہ کے مطابق سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری بن سید ناصر الدین محمود بخاری بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیر بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علی بن سید جعفر ثالث بن سید ابوالفتح محمد بن سید محمود بن سید ابی یوسف احمد بن سید عبد اللہ بن سید علی الاشقر بن سید جعفر الزکی بن امام علی نقی بن امام محمد تقی بن امام علی رضا بن امام موسی کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی۔

[3]

سیرت و کردار

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری نہایت:

- سادہ مزاج
- منکسر المزاج
- زاہد
- متقی
- روحانی ذوق رکھنے والے

بزرگ تھے۔[4]

روایتوں کے مطابق آپ نے اپنے والد سید ناصر الدین محمود بخاری اور جد امجد مخدوم جہانیاں جہاں گشت کے فیوض و برکات سے بھرپور استفادہ کیا، جبکہ بعد میں اپنی نسل، مریدین اور متعلقین کو بھی انہی روحانی تعلیمات سے سیراب کیا۔[5]

آپ کا تربیتی اور روحانی نظام مکمل طور پر:

- اہل بیت کی محبت
- شریعت

- تصوف
- اخلاق
- سلوک

پر مبنی تھا۔[6]

اگرچہ آپ کے حالات زندگی کے متعلق تفصیلی تاریخی تحریری مواد محدود ہے، تاہم روایتوں کے مطابق آپ کے روحانی اثرات بعد کی نسلوں اور متعلقہ خانوادوں میں واضح طور پر محفوظ رہے۔[7]

روحانی و فکری پس منظر

خاندانی روایتوں کے مطابق سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری کا تعلق اس روحانی روایت سے تھا جس میں:

- اہل بیت سے محبت
- ولایت
- تصوف
- اصلاح نفس
- روحانی تربیت

کو بنیادی حیثیت حاصل تھی۔[8]

روایتوں کے مطابق آپ کے خاندان میں اہل بیت سے عقیدت، واقعہ کربلا کی یاد اور ساداتی وقار کو ہمیشہ مرکزی اہمیت حاصل رہی، جبکہ یہی عناصر بعد میں سادات بخاریہ کی شناخت کا حصہ بنے۔[9]

اولاد

قدیم شجرات، نسبی روایتوں اور تذکروں کے مطابق سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری کے صاحبزادے:

- سید چلبی حسن

تھے۔[10]

سید چلبی حسن

سید چلبی حسن اپنے والد کے فرزند، خلیفہ اور روحانی وارث سمجھے جاتے تھے۔ روایتوں کے مطابق انھوں نے سید جلال الدین ابن مخدوم جہانیاں سے تعلیم و تربیت حاصل کی۔[11]

آپ علم و تربیت کے میدان میں نمایاں مقام رکھتے تھے، جبکہ بعد کے ادوار میں ان کی نسل سے متعدد علمی اور روحانی شخصیات سامنے آئیں۔[12]

نسل اور بعد کی شخصیات

خاندانی روایتوں کے مطابق سید چلبی حسن کی نسل میں درج ذیل معروف شخصیات شامل ہیں:

- سید بدر الدین حسن
- سید خضر الدین

- سید سلطان احمد دیوروی

[13]

سید سلطان احمد دیوروی

سید سلطان احمد دیوروی قلعہ دیورہ کے مشہور بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں، جبکہ روایتوں کے مطابق ان کے ذریعے اس خاندان کی روحانی اور نسبی روایت برصغیر کے مختلف علاقوں تک پہنچی۔[14]

نسلی پھیلاؤ

خاندانی روایتوں اور محفوظ نسبی دستاویزات کے مطابق سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری کی نسل بعد کے ادوار میں برصغیر کے مختلف علاقوں میں پھیلی، جن میں خصوصاً:

- قلعہ دیورہ
- اوچ شریف
- گجرات
- جھنگ
- بہاولپور

شامل ہیں۔[15]

روایتوں کے مطابق ان علاقوں میں اس خاندان نے:

- روحانی خدمات
- دینی تعلیم
- اصلاحی سرگرمیاں
- ساداتی روایت

کو برقرار رکھا۔[16]

تاریخی حیثیت

اگرچہ سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری کے حالات زندگی تفصیلی تاریخی تذکروں میں محدود انداز میں محفوظ رہے، تاہم:

- خاندانی شجرات
- نسبی دستاویزات
- اوچ شریف کے مشجرات
- سادات جلالیہ کی روایتیں

میں آپ کا نام ایک اہم اور معتبر نسبی و روحانی کڑی کے طور پر محفوظ ہے۔[17]

روایتوں کے مطابق آپ کی اصل اہمیت:

- سلسلہ جلالیہ کے تسلسل
- روحانی تربیت

- خاندانی استحکام
- ساداتی شناخت

کے تحفظ میں تھی۔[18]

ماخذ و مراجع

- تذکرہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- بحر المطالب فی انساب آل ابی طالب از سید کرم حسین بخاری اوچوی
- تصویری نسبی دستاویزات
- Jalalians ویب گاہ کے سادات جلالیہ سے متعلق حوالہ جات

مزید دیکھیے

- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- سید ناصر الدین محمود بخاری
- سید چلبی حسن
- سید سلطان احمد دیوروی
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات و محفوظ شجرات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات

17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات
